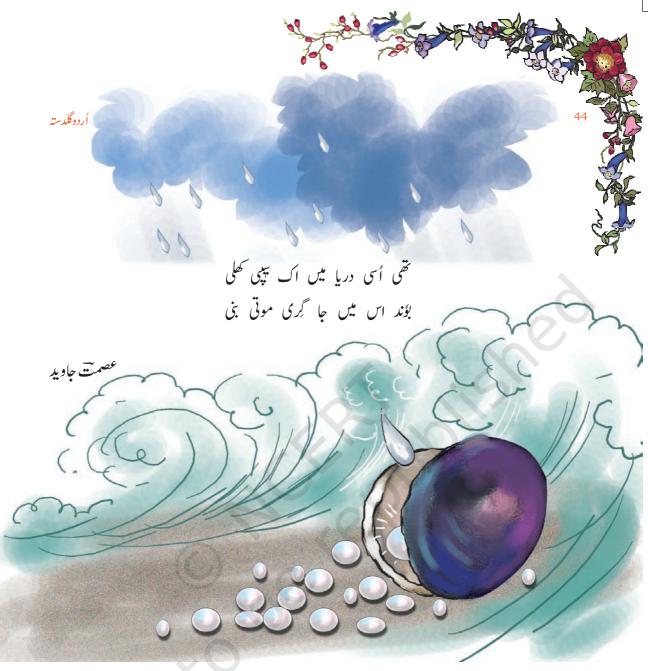


ایک بار ایبا ہوا برسات میں سرد، کمبی گھپ اندھیری رات میں ايك نخفى بؤند أنكهي ميچتى الميحياتى سانس اندر كهينچتى چھوڑ کر بادل کا پہلو جب چلی دل ہی دِل میں سوچ کر ڈرنے گئی یه بھیانک رات اور لمبا سفر راستہ بھی کچھ نہیں آتا نظر کیا بھروسہ آگ میں گر جاؤں میں کھر نہ کچھ اپنا پتا بھی یاؤں میں یہ بھی ممکن ہے مِلوں میں خاک میں موت بیشی ہو نہ میری تاک میں!

اس نے پھر سوچا کہ قسمت کا لکھا جو بھی ہوگا سامنے آجائے گا سوچ کر انجام اپنا کیول ڈرول ڈرول ڈرکے میں مرنے سے پہلے کیول مرول کیا ضروری ہے گروں میں ریت پر سیجھی ممکن ہے گروں میں کھیت پر

خار بر گرنے سے مجھ کو کیوں ہراس؟ سیبھی ممکن ہے بجھاؤں اس کی پیاس ربؤند نے جھوڑا خدا یر فیصلہ اس کے دل میں حوصلہ پیدا ہوا ہوکے بے بروا خوشی میں جھوتی ہے گئی دریا یہ، اس سے جا ملی



سوالات

- 1۔ منتقی بؤند باول کے پہلو سے نکل کر کیوں ڈر رہی تھی؟
 - 2۔ منتھی بؤندنے کیا سوچ کراپنا حوصلہ بڑھایا؟
 - 3۔ حوصلہ پیدا ہونے پراس کی کیا کیفیت ہوئی؟
 - 4_ فنقمى بؤند كا انجام كيا بهوا؟